۱-عام الوفود ۲- حجۃ الوداع ۳-وصال النبیؐ۔ پہلا باب بارگاہِ رسالت میں ۴۸ وفود کی آمد اور حاضری کا حال بیان کرتا ہے۔ دوسرا باب رسولؐ اللہ کے حج مبارک کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ تیسرے باب میں وصالِ رسولؐ کے لمحات، خلیفۂ رسولؐ کی بیعت، وراثتِ رسولؐ اور خاندانِ نبوتؐ کی تفصیلات موجود ہیں۔ رسولؐ اللہ کے ۳۷ غلاموں، ۱۷ خادموں، ۲۴ کاتبینِ وحی اور تین اُمنا [امین کی جمع] کا تعارف ہے۔ اگلے تین ابواب، یعنی: ۴-لشکر اسامہ بن زیدؓ ۵-مرتدین اور مانعین زکوٰۃ ۶- جھوٹے مدعیانِ نبوت کے بارے میں تفصیل فراہم کرتے ہیں۔ ان سرگرمیوں کا دورعہدِ نبوت تو نہیں ہے مگران کا آغاز اسی عہد سے تعلّق رکھتا ہے۔

واقعات نگاری میں تاریخ وسیرت کی بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید اور کتبِ احادیث سے بھی موقع بہ موقع استشہاد کیا گیا ہے۔ اسلوبِ نگارش والہانہ البتہ محققانہ ہے۔ مصنف دُعا اور مبارک باد کے مستحق ہیں کہ اُن کو سیرتِ رسولؐ کے مدنی دور کی تفصیلات قلم بند کرنے کی توفیق مرحمت ہوئی جو الحمدللہ تکمیل کو پہنچ گئی۔ اُمید ہے کہ یہ کتاب اُردو قارئینِ سیرت کو نئے اور نادر گوشوں سے آشنا کرے گی۔ (ارشاد الرحمٰن)

اَلعِقدُ الفَرید، احمد بن محمد بن عبدربہ الاندلسی، مترجم: ظہیرالدین بھٹی، نظرثانی: نگار سجاد ظہیر۔ ناشر: قرطاس پبلشرز، فلیٹ نمبر۱۵/اے، گلشن امین ٹاور، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ صفحات: ۶۷۸۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

صدیوں پر محیط مسلمانوں کے عربی ادب نے دنیا بھر کی زبانوں پر اپنے اثرات مرتب کیے۔ زبان و بیان اور تہذیب وثقافت پر پڑنے والے یہ اثرات آج بھی محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ مختلف علوم وفنون میں تحریر کردہ مسلمانوں کی عربی کتابیں ایک طویل عرصے تک مغربی تعلیمی اداروں میں رائج رہیں۔ اَلعِقدُ الفَرید انھی کتابوں میں شامل ہے۔

عربی زبان کے شاعر اور انشاپرداز ابن عبدربہ (۸۶۰ء-۹۴۰ء) قرطبہ میں پیدا ہوئے اور مدت العمر اندلس ہی میں رہے اور قرطبہ میں دفن ہوئے۔ وہ خلیفہ عبدالرحمٰن الثالث الناصر (۹۱۲ء-۹۶۱ء) سے وابستہ تھے۔ ان کی ۲۵ کتابوں میں اَلعِقدُ الفَرید عربی ادب کی بہترین کتاب شمار کی جاتی ہے۔ زیرتبصرہ کتاب اس کے خلاصے پر مبنی کتاب کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب کے ۲۵/ابواب

ہیں، اور ہر باب کی دو فصلیں ہیں۔ ابواب کے نام جواہرات کے ناموں پر رکھے گئے ہیں، مثلاً: مرجان، زبرجد، یاقوت، زمرد وغیرہ۔

زیرنظر کتاب پندونصائح اور حکمت و دانائی کے جواہرات کا مجموعہ ہے۔ عقل و خرد اور فکرودانش کے یہ اَنمول موتی، مصنف نے عالمِ عرب کے داناؤں اور دیگر ممالک کے اہلِ قلم کی نگارشات سے اخذ واکتساب کر کے جمع کیے ہیں تاکہ اہلِ عرب یہ جان لیں کہ مرکز سے دُور، انتہائی مغرب میں رہنے والے مسلمان بھی ان علوم سے بہرہ ور ہیں۔ (ص۴۲)

یہ کتاب تاریخ یا سیرت کی کتاب نہیں لیکن تاریخی واقعات کے ساتھ اس میں سیرت النبیؐ پر بھی قابلِ قدر لوازمہ پیش کیا گیا ہے۔ بادشاہوں کے حالات اور ان کی نفسیات پر ادبی، تمثیلی اور مکالماتی انداز میں بات کی گئی ہے۔ حکایات، کہاوتوں، اشعار اور اقوال کی سند کو مصنف نے قصداً چھوڑ دیا ہے (ص۴۱)۔ مصنف چوں کہ خود شاعر ہے، اس لیے اس نے جگہ جگہ اپنے عربی اشعار درج کیے ہیں۔ جعلی نبیوں، بخیلوں، طفیلیوں، طب اور مزاح کے بارے میں لکھتے ہوئے مصنف نے کتاب کی دل چسپی کو برقرار رکھا ہے۔

کتاب نفیس کاغذ پر عمدگی سے شائع کی گئی ہے مگر پروف کی غلطیاں کھٹکتی ہیں۔ ادارہ قرطاس مبارک باد کا مستحق ہے کہ عربی کی نہایت اہم کتابوں کے تراجم شائع کر رہا ہے۔ (ظفر حجازی)

تہذیب وسیاست کی اسلامی قدریں، مولانا سیّد جلال الدین عمری۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۵۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۶۵ بھارتی روپے۔

مولانا سیّد جلال الدین عمری علمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ کی معرکہ آرا تصنیفات میں معروف و منکر، تجلیاتِ قرآن، اوراقِ سیرت، غیرمسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق ، نیز صحت و مرض اور اسلامی تعلیمات شامل ہیں۔

زیرتبصرہ کتاب آپ کے نو مقالات کا مجموعہ ہے جن میں تہذیب وسیاست کی تعمیر میں اسلام کا کردار، اسلام: امن وسلامتی کا پیغام، اسلام اور اصولِ سیاست، اسلام کا شورائی نظام، اسلام اور انسانی حقوق اور اسلام میں انسانی حقوق کی ضمانت شامل ہیں۔

'تہذیب وسیاست کی تعمیر میں اسلام کا کردار'، مولانا کے ایک علمی خطاب پر مشتمل ہے